ایکٹ ترمیم پنچائت دیہی آزاد جموں وکشمیر گورنمنٹ ۱۹۵۴

(جاری شدہ زیر کونسل آرڈر نمبر ۵۴/۳۵۷ مورخہ ۲۰۔۱۰۔۵۴)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ایکٹ پنچائت دیہی آزاد جموں وکشمیر گورنمنٹ مجریہ ۱۹۴۹ء میں ترمیم کی جائے ۔لہٰذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

۱۔ یہ ایکٹ ایکٹ ترمیم پنچائت دیہی آزاد جموں وکشمیر گورنمنٹ ۱۹۵۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

۲۔ یہ ایکٹ تمام علاقہ آزاد جموں وکشمیر میں فوراً نافذ العمل ہوگا۔

۳۔ ایکٹ پنچائت دیہی آزاد جموں وکشمیر گورنمنٹ ۱۹۴۹ میں حسب ذیل ترمیم کی جاتی ہے۔

(۱) دفعہ ۱۱ میں الفاظ ''یا دفعہ ۱۰'' حذف کیے جائیں گے۔

(۲) دفعہ ۱۶ میں الفاظ دوصد روپیہ کی بجائے الفاظ ''پچیس روپیہ'' پڑھے جائیں گے۔

(۳) دفعہ ۱۷ کی تحتانی دفعہ (۲) حذف کی جائے گی۔

(۴) دفعہ ۲۴ کے ضمن (۱) میں بجائے ''دوصد پچاس کے پچاس''،ضمن (۲) میں بجائے ''یکصد''کے'' پچاس''،ضمن (۳) میں بجائے ''یکصد''کے'' پچاس'' اور ضمن (۴) کے مشق (الف) میں بجائے ایک صدروپیہ'' کے الفاظ پچھتر روپیہ'' پڑھے جائیں گے۔

(۵) دفعہ ۳۲ کی ضمن (الف) حذف کی جائے گی۔

(۶) دفعہ ۵۱ میں مندرجہ ذیل عبارت بطور ضمن (۲)۔(۳) و(۴) ایزاد کی جائے گی۔

''۲ رجسٹرار مجاز ہے کہ کسی وقت خواہ پنچائت کے استصواب پر یا اس کے برعکس بروئے حکم تحریری دوبارہ کسی نالش یا مقدمہ کے پنچائت کے اختیار سماعت کو منسوخ کرے۔

(۳) جب رجسٹرار نے دوبارہ کسی نالش کے حکم زیر دفعہ تحتی (۳) صادر کر دیا ہو تو مدعی عدالت دیوانی میں اس دادرسی کے لیے نالش دائر کرسکتا ہے اور پنچائت کے روبرو نالش

کرنے کے تاریخ سے ایسے حکم کی تاریخ تک کا عرصہ جدید نالش کی مدت معیاد سماعت کے شمار کرنے میں مجرا دیا جائے گا۔

(۴) جب رجسٹرار نے زیر دفعہ تحتی (۲) کسی مقدمہ کے متعلق حکم صادر کر دیا ہو تو اس حکم کے متعلق کسی مجسٹریٹ کی عدالت میں جسے اختیار سماعت حاصل ہو، مقدمہ دائر کیا جا سکتا ہے۔

(۷) دفعہ ۷۰ کے عنوان حاشیہ اور اس کی عبارت کی بجائے مندرجہ ذیل عبارت پڑھی جائے گی۔

ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کے اختیارات نگرانی۔

(۱) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج جو کسی پنچائت کے حلقہ میں اختیار سماعت رکھتا ہو مجاز ہے کہ کسی وقت کسی فریق مقدمہ کی درخواست پر یا اس کے برعکس بروئے حکم تحریری:-

(الف) پنچائت کی کوئی کارروائی کسی مرحلہ پر مسترد کرے (یا)

(ب) پنچائت کے صادر کردہ کسی حکم یا کسی ڈگری کو منسوخ یا تبدیل کرے۔

(۲) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کا حکم تحت ضمن (۱) قطعی ہو گا۔

(۳) درخواست نگرانی پر کوئی کورٹ فیس یا طلبانہ واجب الوصول نہ ہو گا۔

(۴) الف۔ ایکٹ ہذا کی رو سے جو مقدمات نا قابل سماعت پنچائت ہیں اور پنچائت ہا میں دائر ہیں ان کی امثلہ بغرض کارروائی و تصفیہ متعلقہ دیوانی یا فوجداری عدالتوں میں ارسال کی جائے گی اور کوئی پنچائت ان میں مزید کارروائی کرنے کی مجاز نہ ہو گی۔

(ب) جو درخواست ہا نگرانی بروئے ایکٹ ہذا قابل سماعت ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج قرار دی گئی ہے اور رجسٹرار کو اپریٹو سوسائٹیز کے زیر سماعت ہیں، وہ متعلقہ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کے اجلاس میں بغرض کارروائی و تصفیہ بھیج دی جائیں گی۔